ایک دعا

(اُفتادگانِ زلزلہ کے لیے)

احفاظ الرحمٰن

اِک لہر اُٹھے
ایک ایسی لہر اُٹھے
دل کے ویرانوں میں
خوشیوں سے بچھڑی آنکھوں کے پیمانوں میں
اِک رنگ کھِلے
ایک ایسا رنگ کھِلے
موسم کے سینے میں
پت جھڑ کے زرد خرابے کی تصویروں میں
اُجڑے چہروں کی بے کس سرد لکیروں میں
اِک غم جاگے
اِک غم جاگے بے مہر دریچوں کے مَن میں
خود غرض درختوں کے تاریک، سیہ بَن میں
خوشبو چمکے
گلشن مہکے
ہر سانس میں درد کے رشتے کی جھنکار سُنے
برکھا برسے
مرہم جیسی برکھا برسے
سب زخم بھریں
سب آنسو ڈھل کر بہہ جائیں
سب افسردہ رُخساروں کو شاداب کریں
مٹّی میں گر کر
ایک نئی پھُلواری کو سیراب کریں